



# برخورد دُخولی تخته چیلانی

نویسنده: سید علی رضا نقی  
محرران: محمد ابراهیم رضاغافری  
مطبع: ۱۳۹۹

اعظم پبلشرز  
۷۴



وہابیہ اہل سنت کے مجدد و مجددین میں سے ایک ہیں جن کی زندگی بھر علم و فہم کی تلاش تھی  
**مفتی محمد اکhtar رازا خان**  
 حضرت علامہ  
 مفتی الشاہ

اور خانوادہ اعلیٰ حضرت کے دیگر علمائے کرام کی تصنیفات اور  
 حیات و خدمات کے مطالعہ کے لئے وزٹ کریں

Waris e Uloom e Alahazrat, Nabirah e Hujjat ul Islam, Janasheen e  
 Mufti e Azam Hind, Jigar Gosha e Mufasssir e Azam Hind, Shaikh ul  
 Islam Wal Muslimeen, Qazi ul Quzzat, Taj ush Shariah Mufti

**Muhammad Akhter Raza Khan**

Qadiri Azhari Rahmatullahi Alihi

Or Khaanwada e Alahazrat k Deegar Ulama e Kiram Ki Tasneefat Or  
 Hayaat o Khidmaat k Mutaluaah k Liyae Visit Karen.

To discover about writings, services and relical life of the sacred heir of  
 Imam Ahmed Raza, the grandson of Hujut-ul-Islam, the successor of Grand  
 Mufti of India, his Holiness, Tajush-Shariah, Mufti

**Muhammd Akhter Raza Khan**

Qadri Azhari Rahmatullahi Alihi

the Chief Islamic Justice of India, and other Scholars and Imams of golden  
 Razavi ancestry, visit

[www.muftiakhtarrazakhan.com](http://www.muftiakhtarrazakhan.com)

تاج الشریعہ فاؤنڈیشن



☎ 📞 📱 0092 303 2886671 📧 📺 📺 /makhtarraza1011

بسم الله الرحمن الرحيم  
الصلوة والسلام عليك يا رسول الله

بزم درود خوانی  
تصنیف لطیف  
مفسر اعظم ہند حضرت علامہ

مفتی محمد ابراہیم رضا خان قادری بریلوی  
علیہ الرحمہ (جیلانی میاں)

ناشر  
اعظمی پبلشرز  
دارالعلوم صادق الاسلام، کراچی

+92 335 2578666 www.sadiqulislam.net

بسم الله الرحمن الرحيم  
الصلوة والسلام عليك يا رسول الله  
جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب: بزم درود خوانی تحفہ جیلانی  
تصنیف: مفسر اعظم ہند علامہ مفتی ابراہیم رضا خان قادری علیہ الرحمہ  
تسہیل و ترتیب جدید: علامہ مفتی عبدالواجد خلیفہ مفسر اعظم ہند  
تحقیق و تخریج: حضرت مفتی عطاء المصطفیٰ اعظمی مدظلہ العالی  
کمپوزنگ و سیٹنگ: دانش رضا قادری  
پروف ریڈنگ: حضرت مفتی عطاء المصطفیٰ اعظمی مدظلہ العالی  
صفحات: 32

سن اشاعت: 1445ھ / 2023ء (بموقع عرس رضوی)

ناشر: اعظمی پبلشرز

دارالعلوم صادق الاسلام، کراچی

+92 335 2578666 www.sadiquislam.net

مُبَسَّلًا وَحَامِدًا وَمُصَلِّيًا وَمُسَلِّمًا

## درود کے فضائل کی احادیث

- ① رسول اللہ ﷺ کا چہرہ بہت خوش تھا آپ نے فرمایا: ”جبریل علیہ السلام ابھی آئے اور انہوں نے حق تعالیٰ کا پیغام مجھے دیا: ”اے محمد ﷺ! کیا تم ہم سے راضی نہ ہو جاؤ گے اس چیز پر کہ اگر کوئی تمہارا امتی تم پر ایک بار درود و سلام بھیجے تو میں خود اس پر دس بار درود و سلام بھیجوں؟“ ①
- ② مجھ سے قریب تر لوگ روزِ قیامت وہ ہوں گے جو میرے

① سنن النسائی کتاب السہو باب الفضل فی الصلاة علی النبی ﷺ رقم حدیث ۱۲۹۵، سنن الدارمی کتاب الرقاق باب فی فضل الصلاة علی النبی ﷺ رقم حدیث ۲۸۱۵، شرح السنة للبخاری ۶۸۵، عن ابی طلحة۔

- ۱۔ اوپر زیادہ درود بھیجتے ہیں۔
- ۳۔ جو مجھ پر درود پڑھتا ہے اس پر فرشتے درود بھیجتے ہیں جب تک وہ مجھ پر درود بھیجتا رہتا ہے چاہے کم کرے یا اس کو زیادہ کرے۔
- ۴۔ آدمی کے بخیل ہونے کے لئے یہ کافی ہے کہ میں اس کے سامنے ذکر کیا جاؤں اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔

- ۱۔ جامع الترمذی عن عبد اللہ بن مسعود ابواب الوتر باب ما جاء فی فضل الصلاة علی النبی ﷺ رقم حدیث ۳۸۳۔
- ۲۔ مسند امام احمد رقم حدیث ۱۵۶۸۹، مصنف ابن ابی شیبہ عن عامر بن ربیعہ رقم حدیث ۸۶۹۶۔
- ۳۔ جامع الترمذی ابواب الدعوات رقم حدیث ۳۵۳۶، دلائل الخیرات و شوارق الانوار فی ذکر الصلاة علی النبی المختار ﷺ رقم حدیث ۴، عن علی۔

⑤ مجھ پر زیادہ درود پڑھو جمعہ کے دن کہ وہ میرے سامنے پیش کر دیا جائے گا۔ تو صحابہ نے عرض کیا: ”یا رسول اللہ ﷺ! کیا اس کے بعد بھی کہ آپ خاک میں! تو حضور ﷺ نے فرمایا: ”اللہ نے زمین پر حرام کر دیا ہے اس چیز کو کہ نبی کے جسم کو کھائے تو اللہ کا نبی زندہ ہے، رزق دیا جاتا ہے۔“ ①

⑥ جو میرا امتی میرے اوپر ایک بار درود بھیجے تو اس کے دس گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں اور اس کے نامہ اعمال میں دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔ ②

⑦ جو میرے اوپر درود لکھے تو فرشتے اس لکھنے والے پر درود

① سنن ابی داؤد کتاب الصلاة باب فضل يوم الجمعة و ليلة الجمعة عن اوس بن اوس رقم حدیث ۱۰۳۷، ۱۵۳۱، سنن ابن ماجہ باب فی فضل الجمعة رقم حدیث ۱۰۸۵، ۱۶۳۶، ۱۶۳۷۔

② مصنف ابن ابی شیبہ رقم حدیث ۳۱۷۸۹۔

- ١۔ بھیجتے ہیں جب تک وہ درود لکھا رہتا ہے۔
- ٨۔ جو میرے اوپر درود پڑھے جمعہ کے دن سومرتبہ اس کے
- اسی (۸۰) برس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔
- ٩۔ مجھ پر درود پڑھنے والے کے لئے نور ہوگا پل صراط پر اور
- یہ نور جس کے پاس ہوگا وہ ناری نہیں۔
- ١٠۔ جو مجھ پر درود پڑھنا بھول گیا وہ جنت کا راستہ بھول گیا۔

- ١۔ المعجم الاوسط للطبرانی عن ابی ہریرۃ رقم حدیث ۱۸۳۔
- ٢۔ دلائل الخیرات و شوارق الانوار فی ذکر الصلاة علی النبی المختار ﷺ رقم حدیث ۹۔
- ٣۔ الترغیب فی فضائل الاعمال و ثواب ذلک لابن شاہین عن ابی ہریرۃ رقم حدیث ۲۲۔
- ٤۔ سنن ابن ماجہ کتاب اقامة الصلاة و السنة فیہا باب الصلاة علی النبی ﷺ عن ابن عباس رقم حدیث ۹۰۸، حلیۃ الاولیاء و طبقات الاصفیاء فمن الطبقة الاولى من التابعین۔



① جو میرے اوپر درود بھیجے ایک مرتبہ تو اللہ اس پر دس بار درود بھیجتا ہے اور جو دس بار درود بھیجے تو اللہ اس پر سو بار درود بھیجتا ہے اور جو سو بار درود بھیجے تو اس پر ہزار بار درود بھیجتا ہے اور مجھ پر ہزار بار درود بھیجے تو اللہ اس کے جسم کو دوزخ پر حرام کر دیتا ہے (اسی لئے شب برأت میں ہزار بار درود پڑھنا چاہیے) اور اللہ اس بندہ کو قول ثابت پر قائم رکھے گا۔ دنیا و آخرت میں اور سوال کے وقت قبر میں اور داخل کرے گا اللہ اس کو جنت میں اور اس کا نور پانچ سو برس کے راہ تک لے جائے گا پل صراط پر اور ہر درود کے عوض اس کو ایک محل ملے گا جنت میں تو چاہے زیادہ کرے اس کو یا کم۔ ❶

❶ دلائل الخیرات و شوارق الانوار فی ذکر الصلاة علی النبی

المختار رحمہ اللہ رقم حدیث ۱۶، محمد بن عبد الوہاب، ج: ۱، ص: ۳۳۔

⑫ حدیث میں ہے کہ:

”عرش کے ستون پر لکھا ہے: جو میرا مشتاق ہے میں اس پر رحم فرماؤں گا اور جو مجھ سے مانگے میں اسے دوں گا۔ اور جو میری نزدیکی حاصل کرے بذریعہ وسیلہ درود پڑھنے کے محمد ﷺ پر اس کے گناہوں کو بخش دوں گا، اگرچہ سمندر کے جھاگوں کے برابر ہوں۔“ ①

⑬ مشکوٰۃ میں ہے:

”میں آپ پر بہت درود پڑھتا ہوں یا رسول اللہ ﷺ تو کتنا پڑھوں؟ حضور نے فرمایا، جتنا زیادہ کرو تمہارے لئے بہتر ہے۔“ تو عرض کیا: ”نصف شب وظائف کا؟“ آپ نے فرمایا: ”جتنا زیادہ کرو بہتر ہے۔“ تو عرض کیا: ”تین حصہ؟“ تو آپ

① دلائل الخیرات و شوارق الانوار فی ذکر الصلاة علی النبی

المختار رحمہ اللہ رقم حدیث ۱۹۔

نے وہی فرمایا: ”تو عرض کیا: میں گل درود ہی پڑھوں گا۔“ تو آپ نے فرمایا: ”یہ تیرے ہر غم و فکر سے کفایت کرے گا اور تیرے سب گناہوں کو مٹا دے گا۔“ ①

② جس مجلس میں میرے اوپر درود پڑھا جاتا ہے اس مجلس سے اچھی خوشبو بلند ہوتی ہے جو آسمان تک پہنچتی ہے تو فرشتے کہتے ہیں: ”اس مجلس میں درود پڑھا جا رہا ہے۔“ ②

③ جو کوئی مرد یا عورت درود پڑھتا ہے تو اس کے لئے دروازے آسمان کھل جاتے ہیں اور عرش کے پردے، تو

① جامع الترمذی ابواب صفة القيامة رقم حدیث ۲۳۵۷، المستدرک

على الصحيحين للحاكم رقم حدیث ۳۶۳۵، مشكاة المصابيح کتاب

الصلاة باب الصلاة على النبي ﷺ الفصل الثاني رقم حدیث ۹۲۹

② دلائل الخیرات و شوارق الانوار فی ذکر الصلاة على النبي

المختار ﷺ رقم حدیث ۲۰۔

نہیں باقی رہتا ہے کوئی فرشتہ مگر یہ کہ درود پڑھنے لگتا ہے رسول اللہ ﷺ پر اور اس مرد یا عورت کے لئے استغفار کرتا ہے جب تک اللہ چاہے۔ ①

⑫ جسے کوئی حاجت ہو اور پریشانی ہو تو مجھ پر زیادہ درود پڑھے، یہ غم و الم کو دور کرتا ہے اور بے چینی کو دور کرتا ہے اور رزق زیادہ کرتا ہے اور تمام حاجتوں کو پورا کرتا ہے۔ ②

⑬ حضور ﷺ سے پوچھا گیا: ”میں سچا مومن کب ہوں گا؟“ آپ نے فرمایا: ”جب تو اللہ کو محبوب رکھے۔“ کہا: ”اللہ کو کیسے محبوب رکھوں گا؟“ آپ نے فرمایا: ”جب تو اس کے رسول

① دلائل الخیرات و شوارق الانوار فی ذکر الصلاة علی النبی المختار ﷺ رقم حدیث ۲۱۔

② دلائل الخیرات و شوارق الانوار فی ذکر الصلاة علی النبی المختار ﷺ رقم حدیث ۲۲۔

ﷺ کو محبوب رکھے۔ کہا: ”رسول ﷺ کو میں کیسے محبوب رکھوں گا؟“ آپ نے فرمایا: ”جب تو اس کی سنت پر عمل کرے اور ان کے راستہ پر چلے۔ ان کے محبوب کو محبوب رکھے اور ان کے مخالفوں، معاندوں، منافقوں، توہین کرنے والوں کو دشمن رکھے، ان کے دوستوں کو دوست بنائے، ان سے بغض رکھنے والوں کو مبغوض رکھے اور لوگوں کے درجے ایمان میں میری محبت کی وجہ سے مختلف ہوتے ہیں اور کفر میں درجہ میسری عداوت کی وجہ سے مختلف ہوتے ہیں۔ اسے ایمان نہیں جسے میری محبت نہیں۔“ ①

①۸ آپ ﷺ سے پوچھا گیا: ”آل محمد ﷺ کون ہیں؟“ جن کی محبت اور ان سے نیکی کا ہمیں حکم دیا گیا (یعنی درود میں ان

① دلائل الخیرات و شوارق الانوار فی ذکر الصلاة علی النبی

المختار رحمہ اللہ رقم حدیث ۲۶۔

کے شامل کرنے کا) آپ ﷺ نے فرمایا: ”وہ اہل صفا، اہل وفا جو مجھ پر ایمان لائے اور مخلص ہوئے“ دریافت کیا گیا: ”ان کی علامت کیا ہے؟“ فرمایا: ”ہر محبوب سے زیادہ مجھے محبوب رکھنا اور دل سے میری یاد کرنا، اللہ کے ذکر کے بعد ہمیشہ میرا ذکر کرنا اور مجھ پر زیادہ درود پڑھنا“۔ ①

①۹ میں اپنے اہل محبت کا درود خود سنتا ہوں اور انہیں پہنچاتا ہوں اور جو اس مرتبہ کے نہیں ان کا درود مجھے فرشتے پہنچا دیتے ہیں۔ ②

②۰ جب کوئی مجھ پر درود بھیجتا ہے تو اللہ اس کو میری روح تک

---

① دلائل الخیرات و شوارق الانوار فی ذکر الصلاة علی النبی المختار ﷺ رقم حدیث ۲۸۔

② دلائل الخیرات و شوارق الانوار فی ذکر الصلاة علی النبی المختار ﷺ رقم حدیث ۳۰۔

پہنچا دیتا ہے یہاں تک کہ میں اسے پڑھنے والے کو لوٹا دیتا ہوں۔ ❶

یہ حدیث شریف تشریح کے قابل ہے، درود کا ترجمہ یہ ہے ”اے اللہ! رحمت نازل فرما اپنے حبیب محمد ﷺ پر“ تو حضور ﷺ فرماتے ہیں: اللہ اس کو میری روح تک پہنچا دیتا ہے، یعنی وہ رحمت حضور ﷺ کی روح تک پہنچتی ہے۔ حضور ﷺ فرماتے ہیں: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی فُلَانٍ۔ اے اللہ! اسے اس کو ہی پہنچا دے تو وہ رحمت حضور ﷺ اس پڑھنے والے پر واپس کر دیتے ہیں۔ یہی وسیلہ اللہ انہیں دیتا ہے اور وہ ہمیں دیتے ہیں۔ جو اس کا منکر ہے وہ محروم ہے۔

❶ مسند امام احمد، مسند ابی ہریرۃ، رقم حدیث ۱۰۸۱۵، المعجم

الاوسط للطبرانی، رقم حدیث ۳۰۹۲

## شروعات

تلاوتِ کلامِ پاک، حمدِ پاک و نعت شریف

① اَللّٰهُ رَبُّ مُحَمَّدٍ صَلَّی عَلَیْهِ وَ سَلَّمَ

نَحْنُ عِبَادُ مُحَمَّدٍ صَلَّی عَلَیْهِ وَ سَلَّمَ

(۱۱ دفعہ)

② صَلِّ وَسَلِّمْ يَا اَللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلَّی اَللّٰهُ۔

(۵ دفعہ)

③ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ۔

(۱۱ دفعہ)

④ صَلِّ وَسَلِّمْ يَا اَللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلَّی اَللّٰهُ۔

(۵ دفعہ)

⑤ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ۔

(۱۱ دفعہ)

⑥ صَلِّ وَسَلِّمْ يَا اَللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ صَلَّی اَللّٰهُ۔

(۵ دفعہ)



⑥ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ۔

(۱۱ دفعہ)

⑧ صَلِّ وَسَلِّمْ يَا اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ۔

(۵ دفعہ)

⑨ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا ذِيَّانُ يَا سُبْحَانَ اِغْفِرْ عَبْدَكَ يَا رَحْمَنُ

نُورِ قَلْبِي بِالْعُرْفَانِ۔

(۱۱ دفعہ)

⑩ صَلِّ وَسَلِّمْ يَا اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ۔

(۵ دفعہ)

⑪ حَسْبِيَ رَبِّيَ جَلَّ اللَّهُ مَا فِي قَلْبِي غَيْرُ اللَّهِ

نُورُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، إِلَّا اللَّهُ إِلَّا اللَّهُ

مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۱۱ دفعہ)

⑫ صَلِّ وَسَلِّمْ يَا اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ۔

(۵ دفعہ)

⑬ أَنْتَ الْمَوْلَى أَنْتَ الْحَقُّ، أَنْتَ الْهَادِي أَنْتَ الْحَقُّ،  
أَنْتَ الْمُرْشِدُ أَنْتَ الْحَقُّ لَيْسَ الْهَادِي إِلَّا هُوَ إِلَّا هُوَ إِلَّا هُوَ  
(۱۱ دفعہ)

⑭ صَلِّ وَسَلِّمْ يَا اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ  
(۵ دفعہ)

صَلِّ	عَلَى	نَبِيِّنَا	صَلِّ	عَلَى	مُحَمَّدٍ
صَلِّ	عَلَى	رَسُولِنَا	صَلِّ	عَلَى	مُحَمَّدٍ
صَلِّ	عَلَى	حَبِيبِنَا	صَلِّ	عَلَى	مُحَمَّدٍ
صَلِّ	عَلَى	بَشِيرِنَا	صَلِّ	عَلَى	مُحَمَّدٍ
صَلِّ	عَلَى	رَحِيمِنَا	صَلِّ	عَلَى	مُحَمَّدٍ
صَلِّ	عَلَى	كَرِيمِنَا	صَلِّ	عَلَى	مُحَمَّدٍ
صَلِّ	عَلَى	شَفِيعِنَا	صَلِّ	عَلَى	مُحَمَّدٍ

صَلِّ عَلَى نَصِيرِنَا	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ
صَلِّ عَلَى كَفِيلِنَا	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ
صَلِّ عَلَى مُعِينِنَا	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ
صَلِّ عَلَى غَوْثِنَا	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ
صَلِّ عَلَى غِيَاثِنَا	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ
صَلِّ عَلَى كَلِيمِنَا	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ
صَلِّ عَلَى طَبِيبِنَا	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ
صَلِّ عَلَى وَكِيلِنَا	صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ



بسم الله الرحمن الرحيم  
حضور سیدی مفسر اعظم علیہ الرحمہ پر فیض ہوئے  
چند خاص درود پاک

درود اسم اعظم ہر مشکل کا حل:

درود اسم اعظم کے پہلے حصہ کو دلائل الخیرات اور  
اعلیٰ حضرت کی بعض تصانیف سے اخذ کیا ہے، اور حج و زیارت  
سے قبل میں عموماً اسی پہلے حصہ اَللّٰهُ رَبُّ مُحَمَّدٍ صَلَّی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو پڑھتا رہا اور جب کبھی ترنم سے پڑھتا تو اس پر اور کبھی  
دوسرے جملوں کا اضافہ کر لیتا، تاکہ شوق و ذوق میں زیادتی  
ہو۔ پھر جب حج و زیارت کی سعادت نصیب ہوئی تو حالتِ  
طواف میں دیگر دعاؤں کے ساتھ اس کو بھی پڑھتا رہا ایک

دن طواف کے بعد مقام ابراہیم پر نماز طواف ادا کرنے کے بعد بیٹھا ہوا تھا، معاً خیال آیا کہ یہ تو قبولیت دعا کی جگہ ہے، کیوں نہ لقاے خضریٰ کی دعا کی جائے۔ چنانچہ میں نے دعا کے لئے ہاتھ اٹھایا ہی تھا کہ ایک سفید پوش آدمی میرے قریب سے گزرا اور گزرتے ہوئے میرے سر پر ہاتھ رکھا اور بلند آواز سے کہا: نَحْنُ عِبَادُ مُحَمَّدٍ صَلَّی عَلَیْہِ وَسَلَّمَا پھر چلتا ہوا بیت اللہ شریف سے بالکل قریب ہو گیا اور مطوفین کی جماعت میں مل گیا، جب وہ نگاہوں سے اوجھل ہو گیا۔ اس کے بعد میں نے اس کے کہے ہوئے جملوں پر غور کیا تو میں نے اسے اپنے ورد زبان درود کی طرح پایا۔ میرا دل پکارا اٹھا بیشک یہی خضر ہیں علی نبینا وعلیہ السلام۔ پھر عجلت میں میں مقام ابراہیم سے اٹھا اور مطاف میں ادھر ادھر دیکھنے لگا لیکن وہ کہیں نظر نہیں آئے،

تو مجھے اور بھی زیادہ یقین ہو گیا کہ واقعی یہ خضر تھے۔ اسی وقت سے یہ مکمل درود پڑھنا میرا معمول ہو گیا۔ اس درود پاک کے بے پایاں انوار و برکات مجھ پر نازل ہوئے اسی لئے میں نے اس کا نام درودِ اسمِ اعظم رکھ دیا۔ اس کا اثر صرف زمینوں پر نہیں بلکہ آسمانوں پر بھی نظر آتا ہے اگر تم مشاہدہ کرنا چاہو تو کر سکتے ہو۔

(حیات مفسر اعظم مفتی عبدالواجد علیہ الرحمہ)

① اَللّٰهُ رَبُّ مُحَمَّدٍ صَلَّیْ عَلَیْهِ وَ سَلَّمَ

نَحْنُ عِبَادُ مُحَمَّدٍ صَلَّیْ عَلَیْهِ وَ سَلَّمَ

ترجمہ: اللہ رب ہے محمد کا (یعنی محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اس کے بندے ہیں) میں نے ان پر درود و سلام بھیجا۔ ہم غلام ہیں محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے یعنی ہم اللہ کے غلامانِ غلام ہیں تو اس میں تواضع اور عاجزی زیادہ ہے اور اللہ کی بندگی ہے بوسیۃ غلامی

محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے۔

سخت مشکل کے وقت، آسیب کے دفعہ کے لیے اور مال میں لکھ کر رکھیں، گھر میں لکھ کر لگائیں، ہر صبح کو جتنا ہو سکے پڑھیں اور رات کو پڑھ کر سوائیں۔

② يَا ذَا الْفَضْلِ الْعَظِيمِ صَلِّ عَلَى فَضْلِكَ الْعَظِيمِ وَرَحْمَتِكَ الْعَظِيمِ وَنِعْمَتِكَ الْعَظِيمِ وَالْهِ وَصَحْبِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔  
 اللَّهُمَّ تَفَضَّلْ عَلَيْنَا بِفَضْلِكَ الْعَظِيمِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ۔  
 ترجمہ: اے فضل عظیم والے درود بھیج اپنے فضل عظیم رحمت عظیم اور نعمت عظیم و عظیم پر اور ان کی آل و اصحاب پر اور برکت اور سلام اور میرے اوپر بہت بڑا فضل کر دنیا و آخرت میں۔  
 مال و دولت کی زیادتی کے لیے بے نظیر ہے۔

③ يَا مُسَيِّبَ الْأَسْبَابِ صَلِّ عَلَى سَبَبِ كُلِّ خَيْرٍ وَدَفِّعْ

كُلِّ بَلَاءٍ وَشَرٍّ وَقَضَاءٍ كُلِّ حَاجَةٍ وَأَدَاءٍ كُلِّ دَيْنٍ وَشِفَاءٍ  
كُلِّ مَرَضٍ وَحُصُولِ كُلِّ مُرَادٍ وَسَيْلَةِ كُلِّ نِعْمَةٍ وَإِلَهٍ وَ  
صَحْبِهِ وَأَوْلِيَّائِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ۔

۵۰۰ مرتبہ یا جتنا ہو سکے ہر مقصد کے لیے عموماً ادا کرے  
قرض کے لیے خصوصاً۔ ان درودوں کے پڑھنے سے ایمان  
بھی محفوظ رہتا ہے۔

۴) اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى الْعُرْوَةِ الْوُثْقَى وَإِلَيْهِ وَصَحْبِهِ وَأَوْلِيَّائِهِ  
وَبَارِكْ وَسَلِّمْ اللَّهُمَّ شَدِّدِهَا وَثَاقِنَا بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَى لَا  
انْفِصَامَ لَهَا۔

کم از کم ۲۰۰ بار صبح و شام سلامتی ایمان اور تقویٰ کے لیے  
خصوصاً اور شرارتِ نفس اور شیطان سے تحفظ کے لیے (عموماً)۔



## درود پنج گنج قادری

يَا عَزِيزُ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ الْعَزِيزِ الْمُعَزِّزِ الْأَعَزِّ وَعَلَى آلِهِ  
وَصَحْبِهِ الْمُعَزَّزِينَ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ اللَّهُمَّ عَزِّزْنِي بِأَعْزَارِ  
فَضْلِكَ الْعَظِيمِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ.

۱۰۰ مرتبہ فجر کے بعد یا جتنا ہو سکے۔ یاد رہے درود کے  
ساتھ دعا مقبول ہوتی ہے۔

يَا كَرِيمُ صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ الْكَرِيمِ وَآلِهِ الْكَرَامِ وَ  
أَبْنِهِ الْكَرِيمِ وَعَبْدِهِ الْمُكَرَّمِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ اللَّهُمَّ  
أَكْرِمْ عَلَيْنَا بِكَرَمِكَ الْعَظِيمِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ.

۱۰۰ مرتبہ نماز ظہر کے بعد یا جتنا ہو سکے۔

يَا مُنِلاً كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا  
مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ اللَّهُمَّ أَفْهِرْ بِهَا عَلَى

أَعْدَائِنَا وَالزَّمَهُمْ وَعَجَل إِلَيْهِمْ مَا قَصَدُوا نِي بِهِ فِي  
أَمْوَالِهِمْ وَعِزَّتِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ وَأَنْفُسِهِمْ۔  
۱۰۰ مرتبہ عصر کے بعد یا جتنا ہو سکے۔

يَا سَتَّارُ صَلِّ عَلَى سِتْرِكَ الْجَمِيلِ وَ إِلَهٍ وَ بَارِكْ وَ  
سَلِّمُ اللَّهُمَّ اسْتُرْنَا۔

۱۰۰ مرتبہ مغرب کے بعد یا جتنا ہو سکے۔

بعد نماز عشا ۱۰۰ مرتبہ یا جتنا ہو سکے۔ جتنا زیادہ کریں اتنا  
ہی بہتر ہے۔

يَا غَفَّارَ الذُّنُوبِ يَا سَتَّارَ الْعُيُوبِ صَلِّ عَلَى شَفِيعِ  
الْمُذْنِبِينَ جَارِ الْمُسْتَجِيرِينَ أَمَانَ الْخَائِفِينَ غِيَاثِ  
الْمُسْتَغِيثِينَ حِرْزِ الْأَمِيَّةِ وَالْهَ وَ صَحْبِهِ وَ أَوْلِيَائِهِ وَ  
بَارِكْ وَسَلِّمْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ۔

سوتے وقت پڑھیں دن بھر کے گناہ بخشے جائیں گے۔  
مال زیادہ ہو، رات کے اندیشوں اور خطروں سے محفوظ رہے،  
اس کے مال اور اولاد اور جان پر پہرہ ہو، محفوظ و مامون ہو۔

## دعا کی فضیلت

خداوند کریم کے یہاں دعا سے زیادہ اور کسی چیز کی اہمیت  
اور وقعت نہیں۔ دعا ہی عبادت بلکہ روح عبادت ہے۔ دعا ہی  
مومن کا ہتھیار ہے۔ دین کا ستون ہے۔ دعا کرنے والا کبھی  
آفاتِ ناگہانی میں مبتلا ہو کر ہلاک نہیں ہوتا۔ دعا کرنے والا  
ہمیشہ حفاظتِ خداوندی کے حصار میں رہتا ہے۔ دعا کرتے رہنا  
انبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام اور اولیاء عظام رحمہم اللہ تعالیٰ کا طریقہ اور  
عملی تعلیم ہے۔ جس کی پیروی اہل ایمان پر لازم ہے۔

① نعمت خداوندی کی حفاظت کے لیے:

خواہ نعمت اولاد کی شکل میں ہو یا مال و زر کی صورت میں  
اگر منعّم علیہ چاہے کہ وہ نعمت ہر آفت سے محفوظ رہے تو مَا شَاءَ  
اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ کثرت سے پڑھتا رہے۔ ان شاء اللہ  
تعالیٰ ہر آفت و بلا سے وہ نعمت محفوظ رہے گی۔

② ہر قسم کی مالی ترقی کے لیے:

اس درود پاک کو وظیفہ بنالے:

اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَ  
عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ۔

③ خاتمہ بالخیر ہونے کی دعا:

جو شخص حسن خاتمہ کا متمنی ہو اور چاہے کہ کلمہ اسلام پر اسے

موت آئے تو وہ فجر کی نماز کے وقت اس دعا کو اتالیس (۴۱) بار پڑھنا لازم کر لے۔

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَسْئَلُكَ  
اَنْ تُخَيِّرَ قَلْبِيْ بِنُوْرِ مَّعْرِفَتِكَ اَبَدًا سَرْمَدًا يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ۔  
یہ دعا ایک بہت بڑی نعمت ہے جس کو عرفائے حق کے  
یہاں کیس الدراہم یعنی روپیوں کی تھیلی کہا جاتا ہے۔ اس  
دعا کے بعد جو دعا کی جاتی ہے یا نمازیں پڑھی جاتی ہیں وہ سب  
مقبول بارگاہ خداوندی ہیں لیکن اس دعا کو بیدار ہونے کے بعد  
کسی کام کے کرنے سے پہلے پڑھنی چاہیے تاکہ بیداری اور دعا  
میں فصل نہ ہو:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ

الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ۔ الْحَمْدُ لِلَّهِ وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ۔ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ۔ ❶

❷ رضائے الہی طلب کرنے اور غضب سے بچنے کی دعا:

رَبَّنَا أَمَّنَّا فَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا وَأَنْتَ خَيْرُ الرَّاحِمِينَ۔  
ہر نماز کے بعد کم از کم تین تین بار مزید نعمائے الہیہ کے لیے دعا:  
فَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ، أَنْتَ وَلِيِّي فِي الدُّنْيَا وَ  
الْآخِرَةِ تَوَفَّنِي مُسْلِمًا وَأَلْحِقْنِي بِالصَّالِحِينَ۔



❶ صحیح البخاری کتاب التَّجَهُّد رقم حدیث ۱۱۵۴، سنن ابی داؤد  
کتاب الادب رقم حدیث ۵۰۶۰، جامع الترمذی رقم حدیث ۳۳۱۴، عن  
عبادہ

## لاکھوں سلام

مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام شمعِ بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام  
مہرِ چرخِ نبوت پہ روشن درود گلِ باغِ رسالت پہ لاکھوں سلام  
فتحِ بابِ نبوت پہ بے حد درود ختمِ دورِ رسالت پہ لاکھوں سلام  
شہرِ یارِ ارم تاجدارِ حرم نو بہارِ شفاعت پہ لاکھوں سلام  
فرحتِ جانِ مومن پہ بے حد درود غنیمتِ قلبِ ضلالت پہ لاکھوں سلام  
شبِ اسریٰ کے دولہا پہ دائم درود نوشہِ بزمِ جنت پہ لاکھوں سلام  
ہم غریبوں کے آقا پہ بے حد درود ہم فقیروں کی ثروت پہ لاکھوں سلام  
عرشِ کی زیب و زینت پہ عرشِ درود فرشِ کی طیب و نژت پہ لاکھوں سلام  
صاحبِ رجعتِ شمس و شق القمر نائبِ دستِ قدرت پہ لاکھوں سلام  
خلق کے دادرس سب کے فریادرس کہن روزِ مصیبت پہ لاکھوں سلام

دور و نزدیک کے سننے والے وہ کان کان لعلِ کرامت پہ لاکھوں سلام  
 سبب ہر سبب منتہائے طلب علتِ جملہ علت پہ لاکھوں سلام  
 جس کے ماتھے شفاعت کا سہرا رہا اس جبینِ سعادت پہ لاکھوں سلام  
 جن کے سجدے کو محرابِ کعبہ جھکی ان بھوؤں کی لطافت پہ لاکھوں سلام  
 جس طرف اٹھ گئی دم میں دم آگیا اس نگاہِ عنایت پہ لاکھوں سلام  
 وہ دُعا جس کا جو بن بہارِ قبول اُس نسیمِ اجابت پہ لاکھوں سلام  
 نیچی آنکھوں کی شرم و حیا پر دُرود اوپنی بینی کی رفعت پہ لاکھوں سلام  
 جس سے تاریک دل جگمگانے لگے اس چمک والی رنگت پہ لاکھوں سلام  
 پتلی پتلی گلِ قدس کی پتیاں ان لبوں کی نزاکت پہ لاکھوں سلام  
 وہ زباں جس کو سب کن کی کنجی کہیں اس کی نافذ حکومت پہ لاکھوں سلام  
 کل جہاں ملک اور جو کی روٹی غذا اس شکم کی قناعت پہ لاکھوں سلام



کھائی قرآن نے خاکِ گزر کی قسم اس کفِ پاکی حرمت پہ لاکھوں سلام  
 پہلے سجدے پہ روزِ ازل سے دُرودِ یادگاری اُمت پہ لاکھوں سلام  
 جس سہانی گھڑی چمکا طیبہ کا چاند اس دل افروز ساعت پہ لاکھوں سلام  
 اُن کے مولا کی اُن پر کرو روں دُرود اُن کے اصحاب و عترت پہ لاکھوں سلام  
 بھینی بھینی مہک پر مہکتی دُرودِ پیاری پیاری نفاست پہ لاکھوں سلام  
 پارہائے صُحفِ غنچہ ہائے قُدس اہلِ بیتِ نبوت پہ لاکھوں سلام  
 اُس بتولِ جگر پارۂ مصطفیٰ حجلہ آرائے عفت پہ لاکھوں سلام  
 سیدہ زاہرہ طیبہ طاہرہ جانِ احمد کی راحت پہ لاکھوں سلام  
 حَسَنِ مجتبیٰ سیدِ الاسخیا راکبِ دوشِ عزت پہ لاکھوں سلام  
 اُس شہیدِ بلا شاہِ گلگوں قبا بے کس دشتِ غربت پہ لاکھوں سلام  
 اہلِ اسلام کی مادرانِ شفیق بانوانِ طہارت پہ لاکھوں سلام

اَصْدَقُ الصّٰدِقِیْنَ سَيِّدُ الْمُسْتَقِیْنَ چشم و گوشِ وزارت پہ لاکھوں سلام  
 ترجمانِ نبی ہم زبانِ نبی جانِ شانِ عدالت پہ لاکھوں سلام  
 دُرّ منثور قرآن کی سلک ہی زوجِ دونور عفت پہ لاکھوں سلام  
 مرتضیٰ شیر حق اشجع الاشجعین ساقی شیر و شربت پہ لاکھوں سلام  
 جن کے دشمن پہ لعنت ہے اللہ کی اُن سب اہلِ محبت پہ لاکھوں سلام  
 شافعی مالک احمد امام حنیف چار باغِ امامت پہ لاکھوں سلام  
 کاملانِ طریقت پہ کاملِ درود حاملانِ شریعت پہ لاکھوں سلام  
 غوثِ اعظم امامِ اتقی و اتقی جلوہٴ شانِ قدرت پہ لاکھوں سلام  
 ایک میرا ہی رحمت میں دعویٰ نہیں شاہ کی ساری امت پہ لاکھوں سلام  
 کاش محشر میں جب ان کی آمد ہو اور بھیجیں سب ان کی ثوکت پہ لاکھوں سلام  
 مجھ سے خدمت کے قدسی کہیں ہاں رضا مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام

\*\*\*\*